بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

≪Sony≫電子書籍リーダー
最短当日出荷！ワイヤレス接続機能 搭載モデルや、文庫本サイズも
store.sony.jp/
AdChoices

500ارب کے گردشی قرضے 60روز میں ختم کردینگے، پرانے قرضوں کی ادائیگی کیلئے نئے لینے میں حرج نہیں، وزیرخزانہ

ترقی کا کوئی ہدف حاصل نہ ہوسکا
مجموعی قرضہ 13626ارب تک پہنچ گیا اقتصادی سروے

2012-13میں مہنگائی کنٹرول میں رہی، گردشی قرضے اور سرکاری اخراجات میں ریکارڈ اضافہ ہوا، جی ڈی پی میں اضافے اور آبادی کنٹرول کرنے کے اہداف حاصل نہیں ہوسکے، رپورٹ

بجٹ میں بوجھ بڑے لوگوں پر ڈالا جائیگا، بجٹ خسارہ 4.7فیصد سے زیادہ رہے گا، بجلی کی قیمت 6روپے فی یونٹ بڑھانا پڑے گی، وزیرخزانہ اسحٰق ڈار کی معاشی کارکردگی پر بریفنگ

اسلام آباد(جنگ نیوز/آئی این پی) اقتصادی سروے کے مطابق رواں مالی سال کے دوران جی ڈی پی میں اضافے، زرعی وصنعتی ترقی، مالیاتی کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ، ترقی اور آبادی کنٹرول کرنے کے اہداف حاصل نہ ہوسکے۔ 13-2012 کے دوران حکومت مہنگائی کنٹرول کرنے میں کامیاب رہی جبکہ گردشی قرضے (سرکلر ڈیبٹ) اور سرکاری اخراجات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور مجموعی قرضہ 13626ارب تک پہنچ گیا۔ دوسری جانب وفاقی وزیرخزانہ کا کہنا ہے کہ 500ارب کے گردشی قرضے 60 روز میں ختم کردیں گے، پرانے قرضوں کی ادائیگی کیلئے نئے لینے میں حرج نہیں، بجٹ میں بوجھ بڑے لوگوں پر ڈالا جائیگا، بجٹ خسارہ 4.7 فیصد سے زیادہ رہے گا، آئندہ مالی سال معاشی ترقی کا ہدف 4.4 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ بجلی کی قیمت 6روپے فی یونٹ بڑھانا پڑے گی۔ منگل کی شام اسلام آباد میں قومی اقتصادی سروے کے اجراء کے موقع پر وزیرخزانہ سینیٹر اسحاق ڈار نے اپنی حکومت کی معاشی پالیسی کا خلاصہ بیان کرتے ہوئے قوم سے وعدہ کیا کہ مالیاتی بدنظمی اور سرکاری سطح پر بدعنوانی ختم کرکے ملکی معیشت کو درست سمت دی جائیگی۔ اسحاق ڈار نے ان اطلاعات کی تصدیق کی کہ حکومت عالمی مالیاتی ادارے یا آئی ایم ایف سے مزید قرض لینے کا ارادہ رکھتی ہے، آئندہ چند مہینوں میں پاکستان نے آئی ایم ایف کو خاصی بھاری رقوم ان اقساط کی صورت میں واپس کرنی ہے جو قرضے پچھلی حکومت نے لیے تھے اگر پرانے قرضے چکانے کے لیے نئے قرضے لے لیے جائیں تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ رواں مالی سال کے اختتام تک پاکستان کے کل قرضوں کا حجم 14 کھرب روپے تک پہنچ جائیگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں مہنگائی کی شرح اندازوں سے کم رہی جس کی بنیادی وجہ لوگوں کی قوت خرید میں کمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی نے گزشتہ دو برس کے دوران بیروزگاری کی شرح جاننے کیلئے سروے نہیں کروایا، یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ سیاسی وجوہات پر یہ سروے نہیں کروایا گیا، ہم یہ سروے اس مالی سال کے دوران ضرور کروائیں گے۔ دریں اثناء منگل کو مالی سال 13-2012ء کے جاری اقتصادی سروے کی رپورٹ کے مطابق اقتصادی شرح نمو 4.1 فیصد ہدف کے مقابلے میں 3.6 فیصد رہی، مالیاتی خسارہ 4.7 فیصد ہدف کے مقابلے میں 6.5 سے 7.5 فیصد کے درمیان رہا، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 201ارب ڈالر تک رہنے کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 13-2012ء کے دوران 11 فیصد کے ہدف کے مقابلے میں افراط زر 9ماہ کے دوران 7.5 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ دہشت گردی، کراچی میں بڑھتی ہوئی بدامنی، خریف کے سیزن میں پانی کی کمی، زرعی شعبے کی بروقت اصلاحات نہ ہونے، بجلی وگیس کے بحران اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکا سے کولیشن سپورٹ فنڈ کی رقم بروقت نہ ملنے کی وجہ سے معیشت کو نقصان پہنچا۔ اقتصادی سروے کے مطابق رواں مالی سال کے دوران پیداوار میں ترقی کی شرح 3.7 فیصد رہی جبکہ ہدف 4.1 فیصد تھا، پٹرولیم مصنوعات کی پیداوار میں 13.47 فیصد اضافہ ہوا جس میں پٹرول 21.9 فیصد ڈیزل کی پیداوار میں 15.7 فیصد فرنس آئل 19.83 فیصد، جیٹ فیول 0.47 فیصد، تیل مٹی 15.5 فیصد جبکہ ایل پی جی کی پیداوار میں 25.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا اسی طرح پیپر بورڈ کی پیداوار میں 3.04 فیصد اضافہ ہوا۔ اقتصادی سروے کے مطابق رواں مالی سال کے دوران بجلی کا بحران بڑھا جبکہ معاشی اہداف کے حصول میں حکومت کی ناکامی کی ایک بڑی وجہ بجلی وگیس کا بحران ہے نیز 13-2012ء کے دوران توانائی کے شعبے میں گردشی قرضوں میں اضافے غیرترقیاتی سرکاری اخراجات میں اضافے انتہاپسندی کیخلاف جنگ بڑھتی ہوئی دہشت گردی اقتصادی سرگرمیوں کے سب سے بڑے مرکز کراچی میں مسلسل بدامنی ودہشت گردی کے واقعات' کراچی جیسے واقعات پنجاب' خیبرپختونخوا' بلوچستان میں بھی جاری رہنے' خریف سیزن میں پانی کی کمی' زرعی شعبے کی بروقت اصلاحات نہ ہونے اور معاشی منصوبہ بندی پر بروقت عمل درآمد نہ ہونے کی وجہ سے معیشت کو نقصان پہنچا اور 13-2012 کے دوران اقتصادی اہداف حاصل نہ ہوسکے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے